بچے کا نام عُکاشہ رکھنا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بچے کا عکاشہ نام رکھنا کیسا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عُکاشہ (Ukasha) ایک جلیل القدر صحابی رضی اللہ تعالی عنہ کا نام ہے، جو کہ غزوۂ بدر میں شرکت کرنے والے صحابہ رضی اللہ تعالی عنہم میں سے ہیں اور ان کے علاوہ بھی بعض صحابہ کرام علیہم الرضوان کا نام عکاشہ تھا۔ لہذا عکاشہ اچھا اور برکت والا نام ہے اور صحابی رضی اللہ عنہ کی نسبت سے یہ نام رکھنا درست ہے۔

الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ میں ہے "عكاشه بضم أوله وتشديد الكاف وتخفيفها أيضا، ابن محصن۔۔۔ من السابقين الأولين وشهد بدرا، وقع ذكره في الصّحيحين" ترجمہ: عکاشہ نام عین کے پیش اور کاف کی تشدید کے ساتھ ہے اور کاف کی تشدید کے بغیر بھی ہے، عکاشہ بن محصن رضی اللہ عنہ سابقین اولین میں سے ہیں اور آپ غزوۂ بدر میں حاضر تھے، بخاری و مسلم میں آپ کا ذکر موجود ہے۔

ان کے علاوہ بھی کئی صحابہ کرام کا نام عکاشہ تھا جیسا کہ "عكاشة بن ثور، عكاشة بن وهب الاسدى، عكاشة الغنمی، عكاشة الغنوى۔" (الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ، جلد 4، صفحہ 439 تا 440، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4043

تاریخ اجراء: 27 محرم الحرام 1447ھ/23 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net